حفاظتِ نظر

ازافادات: شیخ العرب والعجم عارف باللہ حضرت اقدس مولانا **شاہ حکیم محمد اختر** صاحب رحمۃ اللہ علیہ

بدنگاہی کے مضرات اس قدر ہیں کہ بسااوقات ان سے دنیااور دین دونوں برباد ہو جاتے ہیں۔ آج کل اس مرض روحانی میں مبتلا ہونے کے اسباب بہت زیادہ پھیلتے جارہے ہیں، اس لئے مناسب معلوم ہوا کہ اس کے بعض مضرات اور اس سے بچنے کا مختصر علاج تحریر کردیا جائے تاکہ اس کی مضرات سے حفاظت کی جاسکے۔ چنانچہ حسبِ ذیل اُمور کا اہتمام کرنے سے نظر کی حفاظت بسہولت ہو سکے گی۔

(۱) جس وقت مستورات کا گزر ہو، اہتمام سے نگاہ نیچی رکھنا خواہ کتنا ہی نفس کا تقاضا دیکھنے کا ہو، جیسا کہ اس پر عارف ہندی حضرت خواجہ عزیزالحسن صاحب مجذوب علیہ الرحمۃ نے اسطور پر متنبّہ فرمایاہے:

دین کا دیکھ ہے خطر، اٹھنے نہ پائے ہاں نظر　　　کوئے بتاں میں تو اگر جائے تو سر جھکائے جا

(۲) اگر نگاہ اٹھ جاوے اور کسی پر پڑ جاوے تو فوراً نگاہ کو نیچا کرلینا خواہ کتنی ہی گرانی ہو، خواہ دم نکل جانے کا اندیشہ ہو۔

(۳) یہ سوچنا کہ نگاہ کی حفاظت نہ کرنے سے دنیا میں ذلت کا اندیشہ ہے۔ طاعات کا نور سلب ہو جاتا ہے، آخرت کی تباہی یقینی ہے۔

(۴) بدنگاہی پر کم از کم ایک مرتبہ بارہ رکعت نفل پڑھنے کا اہتمام اور کچھ نہ کچھ حسب گنجائش خیرات اور کثرت سے استغفار۔

(۵) یہ سوچنا کہ بدنگاہی کی ظلمت سے قلب کا ستیاناس ہو جاتاہے اور یہ ظلمت بہت دیر میں دور ہوتی ہے حتیٰ کہ جب تک بار بار نگاہ کی حفاظت نہ کی جائے باوجود تقاضے کے اس وقت تک قلب صاف نہیں ہوتا۔

(۶) یہ سوچنا کہ بدنگاہی سے میلان، پھر میلان سے محبت اور محبت سے عشق پیدا ہو جاتاہے اور ناجائز عشق سے دنیا اور آخرت تباہ ہو جاتی ہے۔

(۷) یہ سوچنا کہ بدنگاہی سے طاعات ذکر شغل سے رفتہ رفتہ رغبت کم ہو جاتی ہے حتیٰ کہ ترک کی نوبت آجاتی ہے پھر نفرت پیدا ہونے لگتی ہے۔

(۸) بدنظری کے تقاضوں سے نہ گھبرائیں۔ بس ان تقاضوں پر عمل نہ کریں جو جتنا زیادہ قوی الشہوت ہوتاہے مجاہدہ کی وجہ سے اتنا ہی قوی النور ہوتا ہے۔

(۹) گھر سے نکلنے سے پہلے یہ نیت کریں کہ کسی امرد یا لڑکی کو نہیں دیکھنا ہے، چاہے جان چلی جائے۔ عدمِ قصدِ نظر کافی نہیں، قصدِ عدمِ نظر کرو یعنی دیکھنے کا قصد نہ ہونا کافی نہیں ہے۔ نہ دیکھنے کا قصد کرو یعنی پکا ارادہ کرو کہ ہرگز، ہرگز نہیں دیکھنا ہے۔

(۱۰) ایسا عزم کرو کہ کوئی قتل کرنے آجائے تو کس ہمت سے جان بچاؤ گے؟ اسی طرح گناہ کے تقاضے کے وقت مقابلہ کرو۔

(۱۱) اس زمانے میں احتیاط نہ کرنے سے نفس نظر ڈال دیتا ہے، لہٰذا نظر احتیاط سے اٹھائیں جیسے آندھی چل رہی ہو تو آنکھ احتیاط سے کھولیں گے۔

(۱۲) اس مراقبہ کو سوچیں تو ہمیشہ فائدہ ہو گا:

جب بازار جائیں تو پہلے حسینوں سے نظر بچائیں کیونکہ بدنظری سے لعنت برستی ہے۔ **کما فی الحدیث لعن اللہ الناظر والمنظور الیہ** جب بندہ لعنت میں آگیا تو رحمت کیسے ملے گی لہٰذا نظر بچا کر پھر یہ مراقبہ کرو کہ جو لڑکیاں آج حسین معلوم ہو رہی ہیں، یہ سب سو برس کی ہو گئیں اور سو برس کی بڑھیوں کا اور سو برس کے بڈھوں کا جلوس نکل رہاہے۔ بڑھیوں کی چھاتیاں ایک ایک فٹ لٹکی ہوئی ہیں اور منہ سے رال بہہ رہی ہے اور بڈھوں کے پیچھے سے دست نکل کر ان کی سوکھی ہوئی ٹانگوں پر بہہ رہاہے اور یہی حال بڑھیوں کا ہے اور ان دستوں پر مکھیوں کی بریگیڈ کی بریگیڈ بیٹھی ہوئی ہے۔ ایک لاکھ مکھیاں دستوں پر بھنک رہی ہیں اور بھگانے سے بھی نہیں بھاگتیں اور تمام بڈھے اور بڑھیوں نے اپنے ہاتھوں میں جھنڈے اٹھا رکھے ہیں جن پر لکھا ہوا ہے کہ "اے ہمارے عاشقو! اے بے وقوفو! اے الوؤ! تم کہاں ہو؟ تم تو ہمیں دیکھا کرتے تھے، اب کیوں نہیں دیکھتے؟ اب تمھاری وہ وفاداریاں، جانثاریاں، فداکاریاں، اشکباریاں، آہ وزاریاں، انجم شماریاں کیا ہوئیں؟ آؤ! اب ہمارا بوسہ لو، ہمارے بہتے ہوئے دستوں کو چاٹو اور رال کو چوسو۔ اے نالائقو! کہاں تم نے زندگی ضائع کی؟ اب اپنے سر پر جوتے لگاؤ۔" اللہ تعالیٰ مجاز کے دھوکے سے ہم سب کو محفوظ فرمائے اور ہم سب کو اپنا بنالے۔